میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُم فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

پیر، 11 شعبان، 1438ھ   08/05/2017   نمبر: PR17030

افغانستان سے امریکہ و بھارت کے موجودگی ختم کرو

یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ افغانستان میں صلیبی اور مشرکین آرام سے بیٹھے رہیں اور مسلمانوں کا خون مسلمانوں کے ہاتھوں بہتا رہے؟!

انسپکٹر جنرل (آئی جی) فرنٹیئر کور بلوچستان میجر جنرل ندیم انجم نے 7 مئی 2017 کو یہ دعویٰ کیا کہ چمن میں افغان سرحدی محافظوں کے جانب سے سیکورٹی اہلکاروں پر ہونے والی بلا اشتعال فائرنگ کا پاکستانی فورسز نے بھرپور جواب دیا جس کے نتیجے میں 50 افغان سیکورٹی اہلکار جاں باحق اور 100 دیگر افراد زخمی ہوگئے۔ انہوں نے مزید کہا کہ، "ہم اُن کے نقصانات پر خوش نہیں ہیں کیونکہ وہ ہمارے مسلمان بھائی ہیں"۔ یقیناً جب مسلمانوں کے ہاتھوں مسلمان کا خون بہتا ہے تو دل خون کے آنسو روتا ہے جبکہ خونِ مسلم کا حق تو یہ ہے کہ وہ صرف افغانستان سے امریکہ و بھارت کی موجودگی کو ختم کرنے کی جدوجہد میں شہادت یا کامیابی کے حصول کے لیے بہایا جائے۔ یقیناً یہ انتہائی افسوس کا مقام ہے کہ افواج پاکستان، افغان فورسز اور استعمار کی قائم کی ہوئی سرحد کے دونوں جانب رہنے والی قبائلیوں کے ہتھیار ایک دوسرے کے خلاف استعمال ہو رہے ہیں جبکہ جن کے ہاتھوں میں یہ ہتھیار ہیں اُن پر یہ فرض ہے کہ وہ اپنے ہتھیاروں کا رخ صلیبیوں اور مشرکین کی جانب کر کے انہیں استعمال کریں جو 2001 کے بعد سے مسلمانوں کی حرمات کو مسلسل کھلے عام پامال کرتے چلے آرہے ہیں۔

آج بھی فتنے کی جنگ کی آگ بھڑک رہی ہے جبکہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا،

مَنْ أَشَارَ عَلَى أَخِيهِ بِحَدِيدَةٍ لَعَنَتْهُ الْمَلَائِكَةُ"

جو شخص ہتھیار سے اپنے مسلمان بھائی کی جانب اشارہ کرے، اس پر فرشتے لعنت بھیجتے ہیں" (ترمذی۔ باب فتنہ)۔

اور یہ فتنہ، ہنگامہ، افراتفری اس لیے ہے کیونکہ پاکستان و افغانستان دونوں کے جابر حکمران دن رات منکر کا حکم دیتے ہیں اور خیر سے روکتے ہیں، اسلام کی بنیاد پر حکمرانی کو مسترد کرتے ہیں اور ان لوگوں پر مظالم کرتے ہیں جو اسلام کی حکمرانی کا مطالبہ کرتے ہیں جبکہ اس کا نتیجہ گناہ اور فتنہ ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا،

كلا، والله لتأمرن بالمعروف ولتنهون عن المنكر، ولتأخذن على يد الظالم ولتأطرنه على الحق أطرا، ولتقصرنه على الحق قصرا، أو ليضربن الله بقلوب بعضكم على بعض، ثم ليلعننكم كما لعنهم

"اللہ کی قسم، یا تم خیر کا حکم دوگے اور منکر سے روکو گے اور جابر کے ہاتھ کو پکڑو گے اور اسے عدل کے ساتھ عمل کرنے اور حق سے جڑے رہنے پر مجبور کرو گے، ورنہ اللہ تمہارے دلوں کو ایک دوسرے سے ٹکرا دے گا اور تم پر لعنت کرے گا جیسا کہ اُن پر (بنی اسرائیل) کیا تھا" (ابو داود اور ترمذی)۔

اے افواج پاکستان کے افسران! اس خطے میں آپ سے سب زبردست اور طاقتور قوت ہیں اور یہ صلاحیت رکھتے ہیں کہ تاریخ کے دھارے کو مسلمانوں کے حق میں موڑ دیں اور ہمارے دشمنوں کو مکمل اور فیصلہ کن شکست سے دوچار کر دیں۔ آپ پر لازم ہے کہ آپ ان مجرم حکمرانوں کو پکڑ لیں جو مسلمان کے خون کی حرمت کو کوئی اہمیت نہیں دیتے اور اس خون کو اللہ سبحانہ و تعالیٰ، اس کے رسول ﷺ اور ایمان والوں کے دشمنوں صلیبیوں اور مشرکین کی خدمت میں پیش کرتے ہیں۔ غداروں کو اکھاڑ پھینکیں جو آپ کو مسلمانوں کے درمیان ہونے والی اس فتنے کی جنگ میں جھونکتے ہیں جس کا فائدہ صرف کفار کو ہے۔ یہ وہ فتنے کی جنگ ہے جس میں مسلمانوں کا خون عملاً امریکی بالادستی اور بھارتی "اکھنڈ بھارت" کی خواہش کو پورا کرنے کے لیے ایندھن کے طور پر استعمال ہو رہا ہے۔

نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کے لیے فوراً حزب التحریر کو نصرۃ دیں جو اپنے امیر، مشہور فقیہ اور رہنما، شیخ عطاء بن خلیل ابو الرشتہ کی قیادت میں اس عظیم منصوبے کو کامیاب بنانے کی جدوجہد کر رہی ہے۔ امت کی ڈھال کو بحال کر دیں تا کہ آپ کا ایک راشد امام، خلیفہ ہو جو اِس رمضان دشمنوں کے خلاف میدان جنگ میں آپ کی قیادت کرے، اس مہینے میں آپ کی قیادت کرے جس میں کئی صدیوں تک آپ کے آباؤ اجداد نے کامیابیاں حاصل کیں اور شہادتیں دیں۔ اسلام کے لیے اب کھڑے ہو جاؤ، اس کی خلافت اور جہاد کے لیے کھڑے ہو جاؤ۔ اپنی صورت میں ایک اچھی مثال قائم کرو جو تمہاری فوجی قیادت، قبائلی جنگجوؤں اور افغان فوجی قیادت

میں موجود منافقین اور غیر ملکی ایجنٹوں کے جھوٹ کو بے نقاب کردے۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی رضا کے حصول کے لیے اب کھڑے ہو جاؤ تا کہ آپ مسلم دنیا کی دوسری افواج کے لیے ایک مثال بن جائیں اور باقی مسلم افواج بھی اٹھ کھڑی ہوں اور رسول اللہ ﷺ کے جھنڈے تلے ایک فوج بن کر مسلمانوں کے دشمنوں کے سامنے ڈٹ جاؤ چاہے وہ صلیبی ہوں، مشرکین ہوں یا یہود، جنہوں نے بہت عرصے سے ہمارے علاقوں پر قبضہ اور مسلمانوں کو دہشت زدہ کرر کھا ہے۔ اب کھڑے ہو جاؤ اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ پر ہی توکل کرو جو تمہارے لیے کافی ہے۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا،

يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تَنصُرُوا اللَّهَ يَنصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ

"اے ایمان والو! اگر تم اللہ (کے دین) کی مدد کروگے تو وہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہیں ثابت قدم رکھے گا" (محمد: 7)

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس